سوال

(446)اعمال کاانحصارنیتوں پر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک خیراتی سکیم کےلیے اس کے سربراہ کے خوف اور خجالت کی وجہ سے چندہ دیاکہ اگر میرابس چلتا تو میں ایک پسہ بھی چندہ نہ دیتا توکیا میرے اس عمل کامجھے اس طرح پوراثواب ملے گاجس طرح میں نے بطیب خاطر اوراپنی مرضی سے خرچ کیاہو'امید ہے دلیل کے ساتھ جواب دیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرصورت حال اسی طرح ہے جیسے آپ نے ذکر کی ہے 'تواس رقم کے خرچ کرنے کی وجہ سے آپ کوکوئی اجروثواب نہیں ملے گا کیونکہ آپ کا مقصداللہ تعالیٰ کی رضا کےلیے خرچ کرنا نہیں تاھ بلکہ آپ نے تواپنے اس ساتھی کے خوف کی وجہ سے خرچ کیاہے اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

((انما الاعمال بالنیات 'وانما لکل امري ء مانويٰ)) (صحيح البخاري بدء الوحى 'باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ______الض ح : ۱ صحیح مسلم الامارة 'باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال باالنیات___الخ ح :۱۹-۷)

''تمام اعمال کاانحصارنیتوں پر ہے اورہراس شخص کےلیے صرف وہی ہے جووہ نیت کرے ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص341

محدث فتویٰ